رسول ﷺ کس طرح روشن چراغ ہیں ۔
رسول ﷺ نے کس طرح ہمیں اندھیرے سے نکالا۔اور روشنی میں لائے۔مختصر جائزہ۔

ان آیات میں رسول ﷺ کو روشن چراغ کہا گیا ہے۔کیونکہ یہ روشن چراغ اللہ تعالیٰ کی طرف بلاتا ہے۔

سورہ احزاب آیات 45 تا 48 پارہ نمبر 22

اے نبی ﷺ ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اس کی اجازت سے آپ اللہ تعالیٰ کی طرف بلانے والے ہیں اور روشن چراغ ہیں اور ایمان والوں کو خوشخبری سنا دیجئے کہ ان پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت بڑا فضل ہے اور کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کریں اور ان کی تکلیف دینے پر توجہ نہ کیجئے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیجئے اور اللہ تعالیٰ ہی کافی وکیل ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ نبی ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے گواہی دینے والا بنا کر بھیجا ہے اس دنیا میں بھی قرآن پاک لوگوں تک پہنچایا اور اس کے لیے گواہی دی اور قیامت والے دن بھی قرآن پاک کے بارے میں گواہی دیں گے۔یہ قرآن پاک ہم پر اللہ تعالیٰ کا فضل ہے ہمیں اللہ تعالیٰ پر ہی بھروسہ کرنا چاہیے وہی ہمارے لیے کافی وکیل ہے۔نبی ﷺ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے قرآن پاک کی طرف بلانے والے ہیں اور روشن چراغ ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی اجازت سے رسول ﷺ نے کس طرح ہمیں اندھرے سے نکالا۔اور روشنی میں لائے۔قرآن پاک کی روشنی میں عمل کرنے والا مومن ہے۔اور قرآن پاک کی روشنی میں ہونے والے اعمال صالح اعمال ہیں۔

سورہ ابراہیم۔آیت 1 پارہ 13

الر۔یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے آپ ﷺ کی طرف نازل کیا ہے تا کہ آپ لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائیں۔اُن کے رب کی اجازت سے۔اُس اللہ تعالیٰ کے راستے پر لائیں۔جو زبردست قابل تعریف ہے۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو روشنی کہہ رہے ہیں اور رسول ﷺ سے فرماتے ہیں کہ لوگوں کے رب کی اجازت سے لوگوں کو قرآن پاک کے ذریعے اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاؤ یعنی اللہ کے راستے پر لاؤ۔جو زبردست قابل تعریف ہے۔

آپ نے دیکھا۔کہ اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کو صرف قرآن پاک کے ذریعے اجازت دی۔کہ لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لاؤ اور اللہ کے راستے پر لاؤ۔اس کے علاوہ کسی اور چیز کا نام نہیں لیا۔یعنی کسی حدیث کی کتاب کا نام نہیں لیا۔

سورہ تغابن آیت 8 پارہ نمبر 28

پس ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ پر اور اُس کے رسول ﷺ پر اور اس روشنی پر جو ہم نے نازل کی ہے۔اور اللہ تعالیٰ اُس سے باخبر ہے۔جو کچھ تم کرتے ہو۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ پر اور اُس کے رسول ﷺ پر اور اس روشنی پر جو ہم نے نازل کی ہے۔یعنی قرآن پاک پر۔

خواتین وحضرات

روشنی قرآن پاک کا ایک صفاتی نام ہے۔ اللہ تعالیٰ حکم دے رہے ہیں۔کہ ایمان لاؤ اللہ تعالیٰ پر اور اُس کے رسول ﷺ پر اور قرآن پاک پر۔اس کے علاوہ احادیث لکھنے والے کسی امام کا یا کتاب کا نام نہیں لیا۔

ان آیات میں پہلے اللہ تعالیٰ کا خطاب ہے۔پھر رسول ﷺ کا خطاب ہے۔یاد رہے کہ رسول کا مطلب ہے۔پیغام پہنچانے والا

سورہ اعراف۔آیات 157 اور 158 پارہ نمبر 9

جو لوگ اس رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہیں جو نبی اُمی ہے۔جس کا ذکر وہ اپنے ہاں تو ریت اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔وہ رسول ﷺ انہیں نیکی کا حکم کرتا اور برائی سے روکتا ہے۔ان کے لیے پاکیزہ چیزیں کو حلال اور گندی چیزوں کو حرام کرتا ہے۔ان کے بوجھ ان پر سے اتارتا ہے۔اور وہ بندشیں کھولتا ہے۔جس میں وہ جکڑے ہوئے ہیں۔لہٰذا جو لوگ اُس پر ایمان لائیں اور اس کی حمایت اور مدد کریں۔اور اس روشنی کی اطاعت کریں۔جو اس کے ساتھ نازل کی گئی ہے۔تو یہی لوگ کامیابی پانے والے ہیں۔

آپ ﷺ کہہ دیجیے لوگو۔ میں تم سب کی طرف اُس اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں ۔ جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے ۔لہٰذا تم اللہ تعالیٰ اور اُس کے رسول نبی اُمی پر ایمان لاؤ۔ جو خود بھی اللہ تعالیٰ اور اُس کے کلام پر ایمان لاتا ہے اور اُس کی اطاعت کرو۔ تا کہ تم ہدایت پاؤ۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔ ان آیات میں پہلے اللہ تعالیٰ کا خطاب ہے۔ پھر رسول ﷺ کا خطاب ہے۔ رسول کا مطلب ہے۔ پیغام پہنچانے والا پہلے اللہ تعالیٰ کا خطاب دیکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں۔ جو لوگ اس پیغام پہنچانے والے کی اطاعت کرتے ہیں جو ان پڑھ نبی ہے۔ جس کا ذکر وہ اپنے ہاں توریت اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ پیغام پہنچانے والا انہیں نیکی کا حکم کرتا اور برائی سے روکتا ہے۔ ان کے لیے پاکیزہ چیزیں کو حلال اور گندی چیزوں کو حرام کرتا ہے۔ ان کے بوجھ ان پر سے اتارتا ہے۔ اور وہ بندشیں کھولتا ہے۔ جس میں وہ جکڑے ہوئے ہیں۔ لہٰذا جو لوگ اُس پر ایمان لائیں اور اس کی حمایت اور مدد کریں۔ اور اس روشنی یعنی قرآن پاک کی اطاعت کریں۔ جو اس کے ساتھ نازل کی گئی ہے۔ تو یہی لوگ کامیابی پانے والے ہیں۔

اس کے بعد رسول ﷺ کا خطاب ہے۔ رسول ﷺ فرما رہے ہیں۔

لوگو۔ میں تم سب کی طرف اُس اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچانے والا ہوں ۔ جو آسمانوں اور زمین کا مالک ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے۔ لہٰذا تم اللہ تعالیٰ اور اُس کے پیغام پہنچانے والے اُمی نبی پر ایمان لاؤ۔ جو خود بھی اللہ تعالیٰ اور اُس کے کلام پر ایمان لاتا ہے۔ اور اُس کی اطاعت کرو۔ تا کہ تم ہدایت پاؤ۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔ ان آیات میں اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو روشنی کہہ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس روشنی کی اطاعت کرو۔ جو آپ ﷺ کے ساتھ نازل کی گئی ہے۔ اور اس قرآن کے ذریعے وہ لوگوں کو تعلیمات دیتا ہے۔ اس قرآن کے ذریعے وہ حلال وحرام کے بارے میں بتاتا ہے۔ نیکی اور بدی کی باتوں کو بتاتا ہے۔ اور ان سے وہ بوجھ اتارتا ہے۔ جن میں وہ جکڑے ہوئے تھے۔ یہی وہ پیغمبر ہے جس کا ذکر انہیں تورات اور انجیل میں ملتا ہے۔ لہٰذا جو لوگ اس پیغام پہنچانے والے کو مانتے ہیں وہ اس کی حمایت اور مدد کریں۔ اور اس قرآن پاک کی اطاعت کریں ۔ جو اس کے ساتھ نازل ہوا ہے ۔ وہی کامیاب ہونے والے لوگ ہیں۔ پھر یہی باتیں رسول ﷺ کرتے ہیں۔ کہ اے لوگو بے شک میں تم سب کی طرف اُس اللہ تعالیٰ کا بھیجا ہوا پیغام پہنچانے والا ہوں۔ جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔ اللہ پر اور اس کے پیغام پہنچانے والے ان پڑھ نبی پر ایمان لاؤ۔ جو خود بھی اللہ تعالیٰ پر اور اُس کے کلام پر ایمان لاتا ہے۔ اور اس کی اطاعت کرو۔ تا کہ تم ہدایت پاؤ۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا۔ کہ ان آیات میں اطیع اللہ واطیع الرسول کو کھول کھول کر سمجھایا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ جو لوگ رسول ﷺ پر ایمان لائیں وہ اس کی حمایت اور مدد کریں ۔اور اس روشنی یعنی قرآن پاک کی اطاعت کریں۔ جو اس کے ساتھ نازل کی گئی ہے۔ تو یہی لوگ کامیابی پانے والے ہیں۔ یعنی قرآن پاک کی اطاعت کا حکم ہے۔

پھر رسول ﷺ فرماتے ہیں۔

اے لوگو بے شک میں تم سب کی طرف اُس اللہ کا بھیجا ہوا پیغام پہنچانے والا ہوں۔ جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے ۔اللہ پر اور اس کے پیغام پہنچانے والے ان پڑھ نبی پر ایمان لاؤ۔ جو خود بھی اللہ تعالیٰ پر اور اُس کے کلام پر ایمان لاتا ہے۔ اس کی اطاعت کرو۔ تا کہ تم ہدایت پاؤ۔ یعنی ہم صرف اس طرح ہدایت حاصل کر سکتے ہیں۔ جب ہم رسول کی اطاعت کریں۔ وہ رسول ﷺ خود بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے کلام یعنی قرآن پاک پر ایمان رکھتا ہے ۔ اس کی اطاعت کرو۔ تا کہ تم ہدایت پاؤ۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ رسول ﷺ جو اللہ تعالیٰ اور اس کے کلام یعنی قرآن پاک پر ایمان رکھتا ہے۔ اس کی اطاعت یہی ہے۔ کہ ہم بھی اللہ تعالیٰ اور اس کے کلام پر ایمان لائیں۔ یہ رسول ﷺ کی اطاعت ہے۔ اس طرح ہم ہدایت پا جائیں گے۔ اسے اطیع اللہ واطیع الرسول کہتے ہیں۔ اگر ہم فرق بناتے ہیں۔ تو یہ رسول ﷺ کی نہ مدد ہے اور نہ حمایت ہے۔

سورہ الحدید آیت نمبر 9 پارہ نمبر 27

وہی تو ہے جو اپنے بندے یعنی غلام پر واضح دلائل والی آیات نازل کرتا ہے تا کہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے اور بیشک اللہ تعالیٰ تم پر نہایت شفیق مہربان ہے

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو روشنی کہا اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ وہ میں ہی تو ہوں۔ جو اپنے بندے یعنی غلام پر واضح دلائل والی آیات نازل کرتا ہوں۔ تا کہ وہ تمہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے اور بیشک اللہ تعالیٰ تم پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

خواتین وحضرات

ان آیات میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی محبت دیکھی اللہ تعالیٰ کی شفقت مہربانی دیکھی کہ اُس نے ہمارے لیے آیات بھیجیں ہیں تا کہ ہم اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آجائیں اور ہم لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی شفقت اور مہربانی سے یہ سلوک کر رہے ہیں کہ صرف اس کو عربی میں پڑھتے ہیں اور بس سمجھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو راضی کر لیا۔ ہم اندھیروں میں ہیں۔ ہم نے اسے اردو میں سمجھ کر روشنی میں آنا ہے۔ کبھی اندھیرے پر بھروسہ نہیں کیا جا سکتا۔ جب کبھی ہم کمرے میں بیٹھے ہوں اور لائیٹ چلی جائے تو آپ دیکھتے ہیں کہ ہمیں کچھ بھی نظر نہیں آتا جب ایک دم لائٹ آتی ہے تو ہمیں روشنی میں ایک ایک چیز الگ الگ نظر آتی ہے قرآن پاک بھی اللہ تعالیٰ کی وہ روشنی ہے جس کو پانے کے بعد انسان کو ہر بات صاف

صاف نظر آتی ہے وہ جان جاتا ہے کہ قرآن پاک سمجھنے سے پہلے وہ اندھیروں میں تھا۔

خواتین وحضرات

اس آیت سے بھی تعلیم کی اہمیت واضح ہوتی ہے کہ ایک تعلیم یافتہ انسان قرآن پاک کو اردو ترجمے کے ذریعے سمجھ کر اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی روشنی میں آ سکتا ہے۔ اور اندھیروں سے بچ سکتا ہے ۔

سورہ طلاق ۔ آیت 11 پارہ نمبر 28

اور کتنی ہی بستیاں ہیں ۔ جنھوں نے اپنے رب اور اُس کے رسول کے حکم کی نافرمانی کی ۔ تو ہم نے اُن کا سخت حساب لے لیا ۔ اور انہیں عذاب دیا ۔ بہت برا عذاب ۔

پس تم اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو ۔ اے عقل والو ۔ جو ایمان لائے ہو ۔ بے شک ہم نے تمھاری طرف ایک نصیحت نازل کی ہے ۔

ایک ایسا رسول ﷺ جو تم کو واضح دلائل والی آیات سناتا ہے ۔ تاکہ ایمان لانے والوں اور صالح عمل کرنے والوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے ۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے اور صالح عمل کرے گا ۔ اللہ تعالیٰ اسے ایسی جنتوں میں داخل کریں گے جن میں نہریں بہتی ہوئی ہونگی یہ سب لوگ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے بہترین رزق رکھا ہے ۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن پاک کو نصیحت کہہ رہے ہیں ۔ اور اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کا یہ طریقہ ہے کہ وہ قرآن پاک کے ذریعے اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آ جائے اور اس روشنی میں وہ جو اعمال کرے گا وہ صالح اعمال ہونگے کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی کتاب کی روشنی میں ہونگے اور ایسے ہی لوگوں کے لیے جنت کے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں قرآن پاک کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی باتوں کو ماننے والے ان جنتوں میں رہیں گے ۔ یہاں اللہ تعالیٰ نے ان لوگوں کے لیے بڑی عزت والی روزی کا انتظام کیا ہوا ہے ۔

رسول ﷺ کی لائی ہوئی آیات کے زریعے اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آنا رسول کی اطاعت ہے ۔ جبکہ پہلی بستیوں والوں نے اللہ تعالیٰ اور رسولوں کی نافرمانی کی ۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے پیغام کو بستیوں والوں نے پیغام پہنچانے والے سے قبول نہ کیا ۔ پیغام قبول کرنے والے اطیع اللہ واطیع الرسول والے ہوتے ہیں یعنی ایمان والے ہوتے ہیں ۔ کیا ہم اطیع اللہ واطیع الرسول والے لوگ ہیں ۔ پیغام قبول نہ کرنے والے اللہ اور رسول کے نافرمان ہوتے ہیں ۔ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی آیات جھٹلانے والے ہوتے ہیں ۔

سورہ مائدہ ۔ آیات 15 تا 16 ۔ پارہ 6

اے کتاب والو! تمہارے پاس ہمارا رسول آ چکا ہے جو تمھاری ان بہت سی باتوں کی وضاحت کر دیتا ہے جن کو تم کتاب میں سے چھپا جاتے ہو اور بہت سی باتوں کو چھوڑ بھی دیتا ہے ۔ اب تمہارے پاس اللہ کی طرف سے روشنی اور واضح کتاب آ چکی ہے جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو سلامتی کے راستے دکھاتا ہے جو اس کی رضا کی اطاعت کرتے ہیں ۔ اور انہیں اپنی اجازت سے اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا ہے اور سیدھے راستے کی طرف ہدایت کر دیتا ہے ۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو روشنی اور واضح کتاب کہا جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ لوگوں کو سلامتی کے راستے دکھاتا ہے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کی اطاعت کرنے والے ہیں ۔ ایسے ہی لوگوں کو اللہ تعالیٰ قرآن پاک کی روشنی دکھاتا ہے جس سے لوگ اندھیروں سے نکل کر روشنی میں آ کر اللہ سیدھے استے کی ہدایت حاصل کر لیتے ہیں ۔

سورہ تغابن آیات 8 تا 10 پارہ نمبر 28

پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس روشنی پر جو ہم نے نازل کی ہے جو کچھ تم کرتے ہو اللہ تعالیٰ اس سے باخبر ہے جس دن وہ تم کو جمع ہونے کے دن اکھٹا کرے گا اور جو کوئی اللہ پر ایمان لائے گا اور صالح عمل کرے گا اس کی خطائیں دور کر دے گا اور اس کو ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے یہ بہت بڑی کامیابی ہے اور جس نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا یہی لوگ جہنمی ہیں جس مین وہ ہمیشہ رہیں گے اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے ۔

خواتین وحضرات

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ قرآن کو روشنی کہہ رہے ہیں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کو مانو اور اس کے رسول ﷺ کو مانو اور اس روشنی یعنی قرآن پاک کو مانو پھر اللہ اپنے علم کی طاقت اور قدرت بتاتے ہوئے فرماتے ہیں کہ تم لوگ جو کچھ بھی کر رہے ہو اللہ تعالیٰ سب جانتا ہے یہ ایک پیکج پر مبنی پیغام ہے جو انسان کے نام ہے تاکہ وہ قیامت کے دن کی تیاری کر سکے اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں یہ ہار جیت کا دن ہوگا ۔ جیتنے ولاے لوگ وہ ہوں گے جو اللہ تعالیٰ پر رسول ﷺ پر اور قرآن پاک پر ایمان لائے ہونگے یعنی اللہ تعالیٰ کی آیات کو مانا ہوگا ۔ اللہ تعالیٰ ان کے گناہ مٹا دے گا یعنی معاف کر دے گا اور جنت کے باغات میں داخل کرے گا یہ ہے جیت یہ ہے کامیابی اور جنھوں نے کفر کیا ہوگا یعنی فرقے بنائے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلایا ہوگا یہی لوگ جہنم میں ہمیشہ رہنے والے ہیں یہ ہے ہار یہ ہے ناکامی کیونکہ جہنم رہنے کا ایک بہت ہی برا ٹھکانہ ہے ۔

خواتین وحضرات

ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے اپنا پورا پیغام سنایا قرآن پاک کو روشنی کے نام سے پکارا ہم نے اس قرآن کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی آیات کو ماننا ہے قرآن کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کو ماننا ہے قرآن کی روشنی میں رسول کو ماننا ہے اور قرآن کی روشنی میں قرآن کو جاننا ہے یہ ہے ایک چار دیواری جس میں اعمال کرنے والے کے اعمال صالح اعمال بن جاتے ہیں ۔ جو جنت کی طرف لے جاتے ہیں کامیابی کی طرف لے جاتے ہیں ۔ اور کافر یعنی فرقہ پرست جو قرآن پاک کی روشنی میں اعمال نہیں کرتے بلکہ اللہ تعالیٰ کی آیات کو جھٹلا دیتے ہیں ۔ قیامت والے دن ناکامی اور ہار کو مجبوراً گلے کا ہار بنائیں گے ۔ اور جہنم رہنے کا ایک بہت ہی برا ٹھکانہ ہے ۔ ان آیات سے ہمیں تعلیم کی اہمیت معلوم ہوئی کیونکہ

ایک پڑھالکھاانسان قرآن پاک کے ترجمے کو ہر وقت پڑھ سکتا ہے دن یا رات میں اور اللہ تعالیٰ کی باتوں کو جان سکتا ہے ان پڑھ کیا کرے گا۔یاد رہے کہ قرآن پاک کی روشنی میں ہونے والے اعمال کا نام اعمال صالحہ ہے۔یعنی صالح اعمال ہے

اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کو کس طرح ایمان سکھایا۔اور پھر اسی طرح رسول ﷺ نے قیامت تک آنے والوں کی رہنمائی کی۔

سورہ شوریٰ آیت نمبر 52 پارہ 25

اور اس طرح ہم نے اپنے حکم سے ایک روح آپ ﷺ کی طرف وحی کی ہے۔آپ ﷺ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور ایمان کیا ہے۔لیکن ہم نے اس روح یعنی وحی یعنی قرآن کو روشنی بنا دیا۔ہم اپنے غلاموں میں سے جس کو چاہیں اس روشنی سے ہدایت دیتے ہیں اور آپ ﷺ بلاشبہ سیدھے راستے کی طرف ہدایت کر رہے ہیں۔اُس اللہ تعالیٰ کے راستے کی طرف جو زمین اور آسمانوں میں موجود ہر چیز کا مالک ہے یاد رکھو سارے معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ ایمان کے بارے میں کیا کہہ رہے ہیں کہ آپ ﷺ نہیں جانتے تھے کہ کتاب اور ایمان کیا ہوتا ہے مگر ہم نے اس قرآن کو روشنی بنا دیا۔اس روشنی کی وجہ سے ایمان اور کتاب کو جانا۔

یعنی اب جو انسان نہیں جانتا کہ ایمان کیا ہوتا ہے۔اللہ تعالیٰ کی کتاب کا کیا مقصد ہوتا ہے۔وہ اس قرآن کی روشنی میں سمجھ جائے گا کہ ایمان کیا ہوتا ہے آپ نے غور کیا کہ ایمان کو جاننے کے لیے قرآن پاک کی روشنی بہت ضروری ہے اس کے بغیر ہم اندھیرے میں ہیں اور اندھیرے میں کسی چیز کو نہیں سمجھا جا سکتا پھر اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ہم اپنے غلاموں سے میں جسے چاہیں اس روشنی سے ہدایت دیتے ہیں اور آپ ﷺ بلاشبہ سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کر رہے ہیں اس اللہ تعالیٰ کے راستے کی طرف جو زمین اور آسمانوں کی تمام چیزوں کا مالک ہے۔

خواتین وحضرات!

آپ نے دیکھا کہ تعلیم کتنی ضروری ہے جو مرد یا عورت پڑھے لکھے ہونگے تو وہ قرآن کی روشنی سے دیکھ سکیں گے ان پڑھ بندہ تو اندھوں کی طرح ہوتا ہے اس کے سامنے قرآن کی تحریر بے شک لکھی ہو لیکن جب وہ پڑھ ہی نہیں سکتا سمجھ ہی نہیں سکتا تو قرآن کی روشنی میں ایمان کو کیسے جانے گا۔کیونکہ اللہ تعالیٰ نے شرط لگائی ہے کہ قرآن سے پہلے آپ ﷺ ایمان کو نہیں جانتے تھے اس کا مطلب ہے کہ ہر انسان کو ایمان جاننے کے لیے قرآن پاک سے رجوع کرنا پڑے گا۔رسول ﷺ نے اسی قرآن کے ذریعے ہماری ہدایت کی۔یعنی رہنمائی کی۔جو اللہ تعالیٰ کا راستہ ہے۔

اب جو رسول ﷺ کی اطاعت کرنے والے ہیں۔اسی قرآن پاک سے ہدایت حاصل کریں گے۔رہنمائی حاصل کریں گے۔تو ہدایت پالیں گے۔تو ایمان کو پالیں گے۔

یہ آیات اُن تمام نام نہاد مفسروں کے جھوٹ کا پردہ چاک کرتے ہیں۔جو قرآن پاک کی تفسیر اپنے بڑے بزرگوں کے نام سے کرتے ہیں۔اس طرح وہ ایمان کو کبھی نہیں سمجھ سکیں گے۔اور نہ قرآن پاک کے نازل ہونے کے مقصد کو جان سکیں گے۔

آپ نے دیکھا کہ ہم تعلیم کے بغیر قرآن پاک کی روشنی سے مستفید نہیں ہو سکتے اور ایمان کو ہم نے قرآن پاک کی روشنی میں حاصل کرنا ہے اس کے سوا کوئی دوسری چیز نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ فرما رہے ہیں کہ ہم نے ایک روح آپ کی طرف وحی کی اس سے پہلے آپ ﷺ نہیں جانتے تھے کہ ایمان کیا ہوتا ہے اس قرآن کے بعد آپ نے جانا کہ ایمان کیا ہوتا ہے۔یعنی اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک کو روشنی بنا دیا۔جس میں ایمان نظر آیا۔آپ ﷺ قرآن کے بغیر ایمان کو نہیں پہچان سکتے۔تو کیا ہم قرآن کو چھوڑ کر قرآن سے منہ موڑ کر اندھوں کی طرح صرف عربی پڑھتے رہیں اور قرآن کی روشنی میں ایمان کو سمجھیں ہی نہ تو کیا ہم ایمان والے بن سکتے ہیں ایمان کو سمجھ سکتے ہیں۔

خواتین وحضرات!

ان آیات میں قرآن کو روح کہا گیا،روشنی کہا گیا،ایمان کہا گیا،کتاب کہا گیا،وحی کہا گیا،ہدایت کہا گیا اور اللہ کا راستہ کہا گیا اور یہ سب قرآن پاک کے صفاتی نام ہیں ان آیات سے ثابت ہوا کہ ہم قرآن پاک کی تعلیم کے بغیر ایمان کو نہیں سمجھ سکتے ایمان والے نہیں بن سکتے۔

خواتین وحضرات۔

یہ ایک مختصر جائزہ ہے البتہ تفصیل کے لیے میری کتاب دیکھیں ۔قرآن پاک روشنی ہے۔